دفتری کارکنوں کو کبھی صیغہ جمع اور لفظ "صاحب" کے استعمال کے بغیر خطاب نہیں کیا -
" ملاقاتیں" گویا ہمارے برسوں کے تجربے کے خلاف پہلی شہادت ہے مگر ہے واحد واحد ہی نہیں اتنی پُر تضاد بھی کہ ایک جگہ صیغہ واحد اور جمع دونوں اکٹھے کر دیئے گئے ہیں - مولینا کا قول لکھا ہے کہ " پریشان نہ ہوں، لمپ بجھا دو" کیا کھچڑی ہے!

ص ۳۲ پر جناب چراغ دین صاحب کو ترجمان القرآن کا مدیر لکھا گیا ہے، حالانکہ ان کے سر برسوں انتظامی ذمہ داری رہی - ص ۵۰ پر یہ فقرہ مناسب نہیں کہ " ارکان کی کافی جمعیت دعوت میں مدعو تھی" - ہونا چاہیے " خاصی جمعیت"۔

لیکن ان چند باتوں کو سامنے رکھنے کا مقصد قارئین یہ نہ سمجھیں کہ " ملاقاتیں" کی قدر و قیمت کچھ کم ہے - رفیق ڈوگر نہ صرف مخلص صحافی ہیں، بلکہ جو صحافی ادب کے دائرے میں کام کر رہے ہیں، اُن میں سے ایک ہیں - رفیق ڈوگر نے خاص طور پر مولینا کی بعض اہم ملاقاتوں کا ذکر کر کے کتنے ہی حقائق کو سمجھنا آسان کر دیا ہے - رابطہ عالم اسلامی کے ارکان، مولنا ابوالحسن علی، ڈاکٹر حسن ترابی، ڈاکٹر دوالیبی، ڈاکٹر عمر عودہ، محمد قطب، آیت اللہ خمینی کے فرستادگان، امام حرم اور خطیب حرم کی براہ راست مولینا سے ملاقاتوں کی مختصر رپورٹیں رفیق ڈوگر نے بہم پہنچائی ہیں اور ضمناً بہت سی دوسری شخصیتوں کا مولینا کے حوالے سے ذکر ہوا - کتاب کا تعلق زیادہ تر مولینا کے آخری دور سے ہے -

یہ کتاب تذکرہ مودودیؒ کے سلسلے میں اہم اضافہ ہے -

TOWARDS AN INTEREST-FREE ISLAMIC BANKING SYSTEM	تالیف : وقار مسعود خان، ایم اے - پی - ایچ - ڈی -

ناشر: دی اسلامک فاونڈیشن یوکے، بہ اشتراک دی انٹرنیشنل ایسوسی ایشن فار اسلامک اکنامکس، اسلام آباد - مطبوعہ WILTSHIRE صفحات : ۱۲۶ - قیمت: نامعلوم

نہایت خوبصورت معیار طباعت اور آرٹ کارڈ کے دیدہ زیب سرورق کے ساتھ ایک ایسی علمی کتاب ہمارے سامنے ہے جس کا تعلق عالم اسلام اور تحریکات اسلامی کی عملی حرکات